# سکییا کا گانا

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana

Urdu
Level 3

سکھیا اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

جب سکھیا تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی بینائی کھو دی۔ سکھیا ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

سکھیبا نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کرسکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاوں کے بڑے بزرگ مہبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

سکیما کے والدین ایر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے جلدی گھر سے چلے جاتے اور شام دیر سے گھر واپس آتے۔ سکیما اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

سکیہا کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا
سکیہا تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

سکھیا نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ میں سنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

سکیہا کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُس سے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پرسکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

سکیپیا کیا یہ تم بار بار گا سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیپیا اُس کی بات مانتا اور بار بار گاتا۔

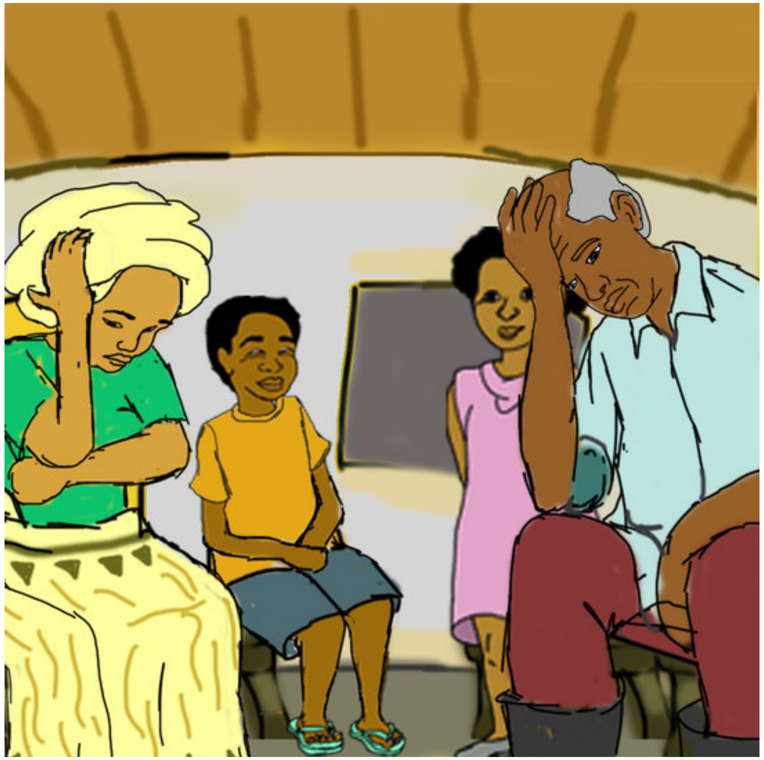

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔
سکھیا جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیما نے پوچھا۔ سکیما کو پتہ چلا کہ ایر آدمی
کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیما نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

حتیٰ کہ سکیپیا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس نے کہا سکیپیا کے گا نے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

اگلے دن، سکھیا نے اپنی چھوٹی بہن سے اُسے اُس ایر آدمی
کے گھر تک لے جانے کے لیے کہا۔

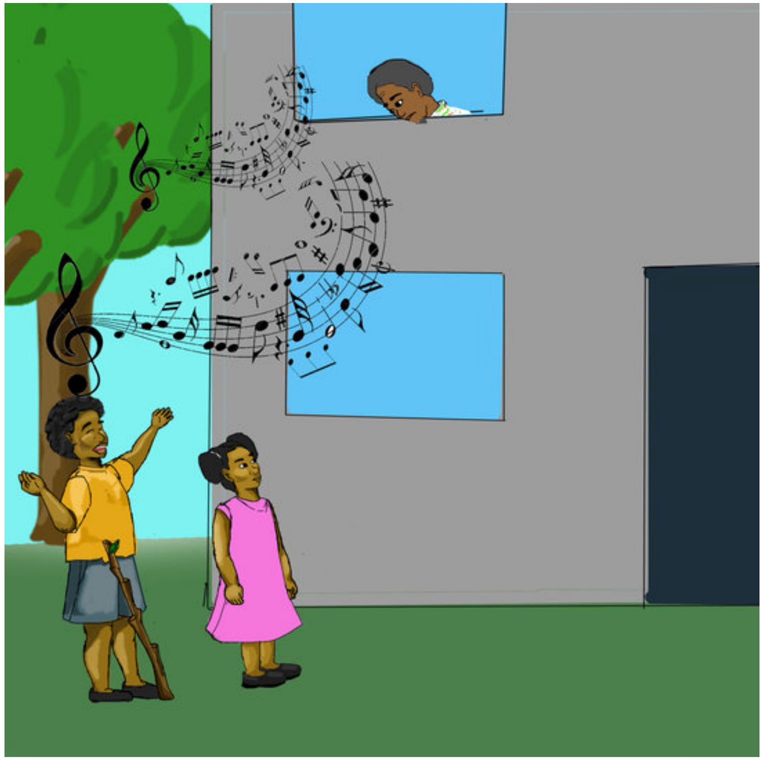

وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس ایر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر ر ہے تھے۔ اُنہوں نے سکیپیا کے
خوبصورت گا نے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی
تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا اُ سے حوصلہ
دے پا ئے گا؟

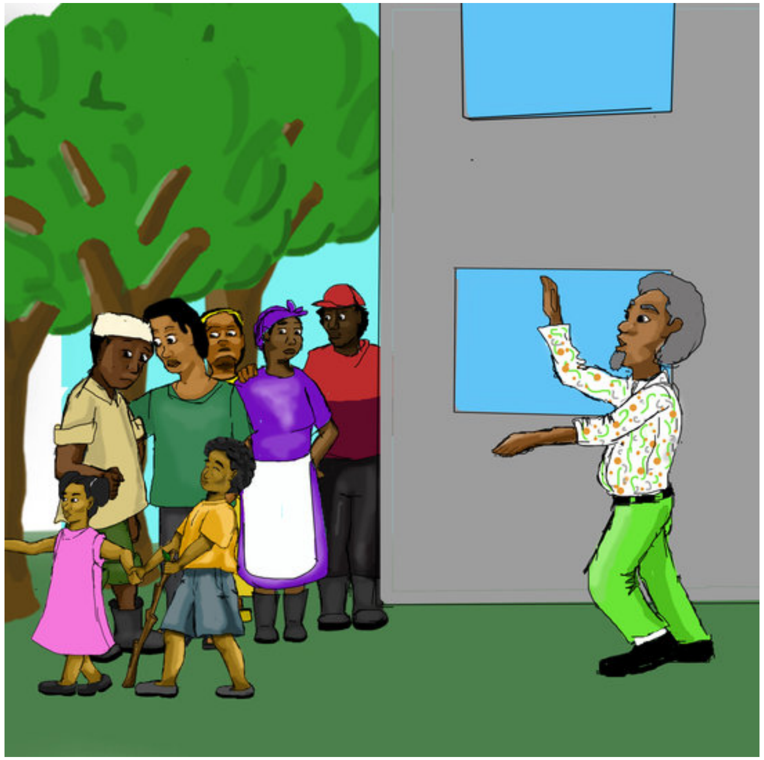

سکیہیا نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

اُسی لمحے دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھا ئے لا ر ہے تھے۔ اُنہیں
ایر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گِرا ہوا ملا۔

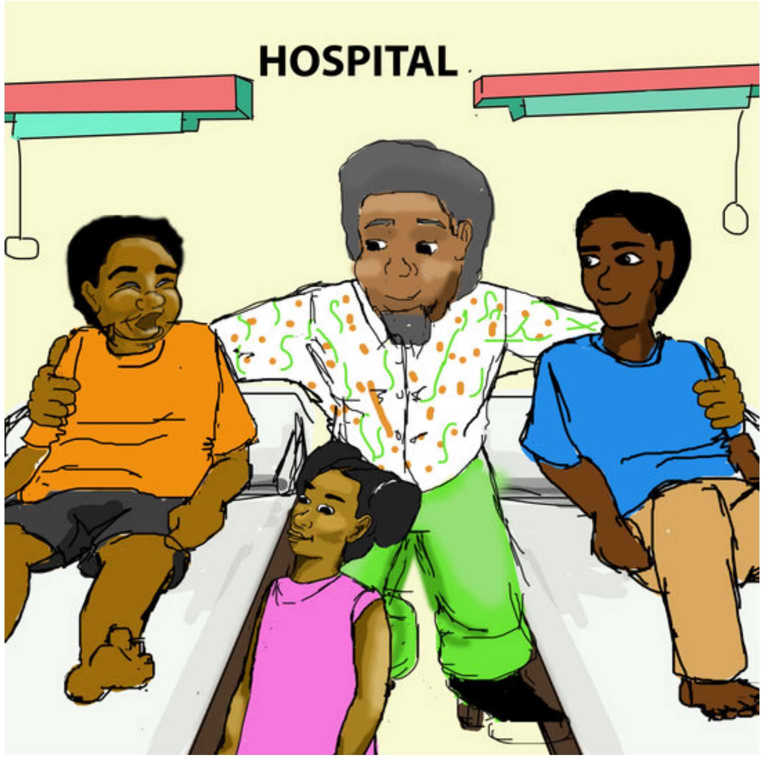


امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیپیا کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیپیا کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیپیا کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

# Storybooks UK

global-asp.github.io/storybooks-uk

## سکییا کا گانا

Written by: Ursula Nafula
Illustrated by: Peris Wachuka
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks UK in an effort to provide children's stories in UK's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 4.0 International License.